E-Content

Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India

Subject / Course - B.Ed

Paper : **5.3. Psychology of Learner and Learning**

Module Name/Title : **Learning (Process of Learning)**

DEVELOPMENT TEAM	
CONTENT	DDE SLM
PRESENTATION	Dr. Shaista Parveen
PRODUCER	Mir Hashmath Ali

Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India
//imcmanuu

5.2 مقاصد

اس اکائی کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

☆ اکتساب اور اس کے تصور اور مراحل سے واقف ہوں گے۔

☆ اکتساب پر اثر انداز ہونے والے عوامل سے واقف ہوں گے۔

☆ اکتساب کے مختلف اصولوں اور نظریات سے واقف ہوں گے۔

☆ اکتسابی منتقلی اور اس کے ذریعہ مثبت منتقلی کو ایک معلم ہونے کے ناطے کیسے فروغ دیں گے، آپ کو کی معلومات ہوں گی۔

☆ حافظہ اور اس کی اہمیت سے واقف ہوں گے۔

☆ بھولنے کی وجوہات اور یادداشت کو فروغ دینے کے موثر طریقوں سے بھی واقف ہوں گے۔

5.3 اکتساب، اکتساب کا تصور۔ مراحل اور اکتسابی اصول:

بچہ جب دنیا میں آتا ہے تو اپنی بقا کے لیے جدو جہد کرتا ہے۔ غذا حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ چیزوں کے نہ ملنے پر غم و غصے کا اظہار کرتا ہے۔ یعنی چند افعال پر وہ قادر ہوتا ہے اور یہ چیزیں اپنے طور پر کرتا ہے۔ یعنی قدرتی طور پر اس کو چند صلاحیتیں عطا ہوتی ہیں۔ جن کو انجام دینے کے لیے اس کو چند چیزیں سیکھنی پڑتی ہیں۔ اس کو اکتساب کہتے ہیں۔

نفسیات میں اکتساب کو Care of Psychology بھی کہا جاتا ہے۔ اکتساب تعلیمی طریقوں میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اکتساب تمام عمر جاری رہنے والا عمل ہے۔ یہ پیدائش سے موت تک انسان کے ساتھ ساتھ چلتا رہتا ہے۔ محرکہ اکتساب کا دل کہلاتا ہے۔ اکتسابی عمل مسلسل تبدیل ہو کر وقوع پذیر ہوتا ہے۔ ایک طرف سیکھنے کے دوران معلومات اور مہارتوں میں اضافہ ہوتا ہے تو دوسری طرف اس کے کردار میں موزوں تبدیلی رونما ہوتی ہے۔

اکتساب کا تصور (Concept of Learning)

اس حصہ میں ہم اکتساب سے متعلق مختلف تصورات کو سمجھیں گے۔ مختلف ماہرین نفسیات کے نظریات:

☆ آرتھر گیٹس کے مطابق ''تجربات کے ذریعہ فرد کے برتاؤ میں ہم تبدیلی کو اکتساب کہتے ہیں۔

☆ جی۔ ڈی۔ بوج (G.D.Butch) کے مطابق ''محرکہ اور ردعمل کے درمیان مضبوط تعلق اکتساب کہلاتا ہے۔

☆ Garrage کے مطابق ''کردار میں ربط وضبط کو اکتساب کہتے ہیں''۔

☆ اسمتھ (Smith) کے مطابق ''اکتساب کردار اصول اور تجربات میں پختگی یا کمزوری ہے''۔

☆ Crow&Crow کے مطابق ''اکتساب، معلومات اور رویے کی تبدیلی کا نام ہے''

☆ Wood Worth کے مطابق ''اکتساب نئی معلومات اور نئے ردعمل کا طریقہ کار ہے''

☆ Gardnar Murphy کے مطابق ''اکتساب کا مطلب ہے کردار میں کسی بھی قسم کی تبدیلی جو مخصوص حالات یا واقعات سے نمٹنے کے لیے ہو۔

لیکن بعض ماہرین نفسیات یہ کہتے ہیں کہ کردار میں وقتی طور پر تبدیلی ہو سکتی ہے۔ اس کو اکتساب نہیں کہا جاتا ہے۔ بلکہ کردار میں مستقل تبدیلی کا نام اکتساب ہے۔

اکتساب کے مقاصد:

وقت کے ساتھ ساتھ جسم میں رونما ہونے والی تبدیلیاں پختگی کی طرف لے جاتی ہیں۔

بچے کے رجحانات اور میلانات کو بڑھاوا دینے والا عمل اکتساب کہلاتا ہے۔مطابقت سے رشتہ رکھنے والا عمل اکتساب کہلاتا ہے۔

تیرنا، کار چلانا وغیرہ صلاحیتیں کے سیکھنے لیے تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔اکتساب کے لیے تین عوامل کی ضرورت ہوتی ہے۔

(1) محرکہ (2) شوق (3) دلچسپی

محرکہ اکتساب کا دل کہلاتا ہے۔

نوٹ : کسی بھی کردار کو R-S سے ظاہر کیا جاتا ہے جہاں S کے معنی مہیج (Stimulus) اور R کے معنی جوابی ردعمل (Response) کے ہیں۔ R-S کے درمیان جو رشتہ ہے اسے Bond کہتے ہیں۔

اکتسابی مراحل (Learning Prosess)

اکتسابی عمل سے مراد ہے جو کچھ ہم سیکھتے ہیں یہ عمل زندگی بھر جاری رہتا ہے۔انسان اپنے کردار کو نبھاتا ہے اور جو کچھ سیکھتا ہے اس کا اثر اس کے کردار پر نمایاں طور پر نظر آتا ہے۔اکتسابی عمل کے واقع ہونے کے لیے کسی ضرورت کا لاحق ہونا ضروری ہے یا محرکہ کا پیدا ہونا۔ضرورت کو پورا کرنے کے لیے کی جانے والی کوشش سے جو برتاؤ میں تبدیلی رونما ہوتی ہے، اکتساب کہلاتی ہے۔

کوئی ایسا قانون نہیں ہے جس میں اکتساب کے لیے ہر وقت کوئی ضرورت پیش آیے۔بعض اوقات ہم میں یہ محرکہ یا دلچسپی پیدا ہوتی ہے کہ ہم کوئی نئی چیز کی ایجاد کریں۔نئی چیزوں کی ایجاد کے دوران بھی اکتساب ہوسکتا ہے۔کامیاب معلم طلبا میں محرکہ پیدا کر کے اکتساب کے لیے راغب کرتا ہے۔اکتساب کا عمل حسب ذیل شکل کے ذریعہ بتلایا جاسکتا ہے۔

- ☆ اکتساب کا پہلا مرحلہ محرکہ ہے۔ضرورت محسوس ہوتی ہے یا محرکہ پیدا ہوتا ہے۔
- ☆ دوسرا مرحلہ مقصد ہے۔اکتساب بامقصد ہونا چاہیے۔
- ☆ تیسرا مرحلہ مقصد کو حاصل کرنے میں رکاوٹیں اور ان رکاوٹوں کو دور کرنا۔
- ☆ رکاوٹیں۔انفرادی بھی ہوسکتی ہیں اور سماجی بھی ہوسکتی ہیں۔
- ☆ محرکہ۔اندرونی اور بیرونی محرکہ کے ذریعہ منزل طے کر لینا ہے۔

اکتسابی اصول (Principles of Learning)

اکتسابی عمل کی وضاحت کرنے کے لیے متعدد نظریات ماہرین نے پیش کئے ہیں۔جن میں تھارن ڈائیک، پالوف، اسکنر وغیرہ نے کئی جانوروں جیسے کتے، بلی، چوہے، کبوتر۔اور مرغی کے چوزوں وغیرہ پر کئی تجربات کیے ہیں اور ان ہی تجربات کی روشنی میں اکتساب اور اکتسابی اصولوں کو مرتب کیا ہے۔

تھارن ڈائیک کے اکتسابی قوانین:

(1) قانونِ آمادگی (Law of Readiness)

(2) قانونِ تاثیر (Law of Effect)

(3) قانونِ مشق (Law of Exercise)

(4) قانون شدت (Law of Intensity)